کوڑہ کھایا ہوا زناکار اپنہ جیسی عورت ہی سہ شادی کرہ

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتہ ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نہ فرمایا کہ کوڑہ کھایا ہوا زناکار اپنہ جیسی عورت ہی سہ شادی کرہ

[صحیح] [اسہ امام ابو داؤد نہ روایت کیا ہہ - اسہ امام احمد نہ روایت کیا ہہ]

اس حدیث میں باطل و ناجائز نکاحوں کی ایک قسم بیان کی گئی ہے اور یہ وہ نکاح ہے جس میں زانی، اپنی زناکاری سہ تائب نہ ہو اور اس کا زناکار ہونا ثابت ہو تو ایسہ شخص کہ لیہ جائز نہیں کہ وہ کسی پاکباز مسلمان خاتون سہ نکاح کرہ کیونکہ اس سہ نکاح کہ لیہ اسی جیسی زناکار خاتون ہی آگہ آسکتی ہے اور جن کی حالت ایک دوسرہ سہ مناسبت رکھتی ہے اور یہ حکم اس وقت جاری ہوگا جب وہ اس عظیم گناہ سہ توبہ نہ کرہ نیز یہ کہ بدکاری کی مرتکب اس زناکار خاتون سہ بھی کسی مسلمان کا نکاح کرنا جائز نہیں جو زناکاری سہ تائب نہ ہوئی ہو زناکار کو کوڑہ کھانہ والہ سہ متصف کرنا، غلبہ صفت کی بناء پر ہے کیونکہ اکثر یہی ہوتا ہے کہ جس کا زناکار ہونا ثابت ہوجائہ تو اس کو کوڑہ لگائہ جاتہ ہیں، ورنہ اس حکم میں وہ زناکار بھی شامل ہے جس کو کوڑہ نہیں لگائہ گئہ ہوں،اگر ان دونوں حالات میں نکاح ہوجائہ تو ایسا نکاح باطل ہوگا، اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے الزَّانِي لَا يَنكِحُ إِلَّا زَانِيَةً أَوْ مُشْرِكَةً وَالزَّانِيَةُ لَا يَنكِحُهَا إِلَّا زَانٍ أَوْ مُشْرِكٌ ۚ وَحُرِّمَ ذَٰلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ ”زانی مرد بجز زانیہ یا مشرکہ عورت کہ کسی دوسری عورت سہ نکاح نہیں کرتا اور زناکار عورت بھی بجز زانی یا مشرک مرد کہ کسی اور مرد سہ نکاح نہیں کرتی اور ایمان والوں پر یہ حرام کردیا گیا“۔

http://www.sunnah.global/hadeeth/ur/show/58077